تقی عثمانی مدظلہ، مولانا اکرام اللہ جان قاسمی اور مولانا ابن الحسن عباسی کے وقیع مقالات ہیں، آخری حصہ ''تعلیمات نبوی ﷺ'' کے نام سے ہے، اس آخری حصے کو پورے سیرت نمبر کا حاصل کہا جاسکتا ہے، اس لئے کہ اس حصے میں لکھنے والوں میں بڑے نام ہی نہیں مضامین بھی نہایت عمدہ ہیں، مثلاً صلح جوئی اور تعلیمات نبوی ﷺ کے عنوان سے حضرت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مظہر بقا نے نہایت دل سوزی کے ساتھ مضمون ارقام فرمایا ہے، ''استحکام پاکستان سیرت النبی ﷺ کی روشنی میں'' ڈاکٹر عبدالرؤف ظفر کے قلم سے فکرافروز مقالہ ہے، قطرے میں سمندر، ڈاکٹر سید محمد ابوالخیر کشفی صاحب کا محبت رسول میں ڈوبا مضمون ہے، آخر میں غالباً تمت بالخیر کے طور پر جناب حافظ سید عزیز الرحمٰن صاحب کا وقیع علمی مقالہ، اسلامی معیشت اور کفالت عامہ، تعلیمات نبوی ﷺ کی روشنی میں، شامل اشاعت ہے، حصہ نعت میں مولانا شاہ محمد اسماعیل شہیدؒ، مولانا سید زوّار حسین شاہؒ، مولانا سید ابو معاویہ ابوذر بخاری، حضرت سید نفیس شاہ صاحب مدظلہ، مولانا حکیم محمد اختر صاحب، جناب سلیم احمد، محمود عثمانی کی سوز ومحبت میں ڈوبی نعتیں ہیں جو سیرت نمبر کے مختلف صفحوں پر بکھری نگینوں کی طرح محسوس ہوتی ہیں۔

مسیحائی کا سیرت رسول نمبر جہاں باطنی خوبیوں سے مالا مال ہے وہیں ظاہری خوبیوں سے بھی آراستہ ہے، ٹائٹل پر مسجد نبوی علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والسلام کی رات کے وقت کی خوبصورت تصویر ہے، کاغذ، طباعت مناسب جبکہ قیمت اس شمارے کی ایک سوتیس روپے ہے۔

مسیحائی کا سیرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم نمبر ہر لحاظ سے قابل مطالعہ ہے،

نام کتاب: فلسفہ سیرت خاتم الانبیاء

مؤلف: سید تصدق بخاری

صفحات: ۶۴۰

ناشر: القاسم اکیڈمی، خالق آباد، نوشہرہ، سرحد

قیمت: درج نہیں

تبصرہ نگار: ڈاکٹر حافظ محمد ثانی، کراچی

رسول اکرم، پیغمبر آخر واعظم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت عظمیٰ اور اس حوالے سے نثر و نظم ہر دو اصناف میں سیرت نگاری مسلم امۃ کا محبوب موضوع رہا ہے، مغازی کے عنوان سے اس کی روایت

وتدوین کا سلسلہ شروع ہوا اور بالآخر اس میں اتنی وسعت و ہمہ گیریت پیدا ہوگئی کہ رسالت مآب فداہ ابی و اُمی کی حیات طیبہ کے ہر موضوع پر دنیا میں بے شمار کتابیں لکھی گئیں، اور یہ مبارک ومسعود سلسلہ اسلام کی چودہ سو سالہ تاریخ سے اب تک جاری ہے اور ان شاء اللہ تا قیام قیامت جاری وساری رہے گا کہ خود خالق کائنات نے اپنے سرور دو عالم کے محبوب، محبوب کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق ارشاد فرما کر آپ ﷺ کے ذکر وسیرت کو رفعت وابدیت بخشی، ارشاد ہوا:

وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ

ذکر رسول ﷺ کی عظمت و رفعت پر اس ارشاد مبارکہ سے یہ گواہی بھی دی گئی کہ آپ ﷺ کا ذکر جمیل تحریر وتقریر اور تدوین وتالیف کے ذریعے امت میں محفوظ رہے گا اور آپ ﷺ کی عظمت و رفعت کا بیان جاری وساری رہے گا۔

سیرت نگاری اسلامی ادب عالیہ کی عالی قسم اور ذکر رسول ﷺ کی ایک اہم صنف ہے، اسلام کی چودہ سو سالہ تاریخ میں دنیا کے ہر خطے اور ہر زبان میں سیرتِ طیبہ پر بے شمار کتابیں لکھی گئیں اور ادبِ عالیہ میں انہوں نے عالی مقام پایا۔

فلسفۂ سیرت خاتم الانبیاء ﷺ فی ضوء القرآن واحادیث المصطفیٰ اسی مبارک ومسعود سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ سید تصدق بخاری کی یہ کتاب القاسم اکیڈمی، ضلع نوشہرہ سے شائع ہوئی ہے۔

پیش نظر کتاب میں سیرتِ طیبہ کے بعض اہم اور قابلِ ذکر پہلوؤں کا احاطہ کیا گیا ہے اور سیرت طیبہ کے بیان کردہ موضوعات ومضامین میں سے بعض کے فلسفے پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ ساتھ ساتھ حیاتِ طیبہ کے بعض اہم موضوعات پر معترضین کے اعتراضات کو موضوع بحث بناتے ہوئے ان کے جوابات دیئے گئے ہیں، اس سلسلے کا ایک اہم موضوع رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک سے زائد شادیاں ہیں، فاضل مؤلف نے اس موضوع پر قدرے تفصیل سے بحث کرتے ہوئے علمی اور مدلل جواب دیا ہے، اور ازواجِ مطہراتؓ، سے رسول اکرم ﷺ کے نکاحوں کے اسباب بیان کرنے کے ساتھ ساتھ مؤلف نے ہر زوجۂ محترمہ کے شجرۂ نسب کو بھی بیان کیا ہے۔

بہرکیف جیسا کہ کتاب کے عنوان سے ظاہر ہے اس کا اسلوب فلسفیانہ ہے، کم وبیش کتاب کے اکثر مضامین میں فلسفیانہ اُسلوب میں بحث کی گئی ہے۔ ذیل میں ان میں سے چند موضوعات کے عنوانات پر اکتفا کیا جاتا ہے:

فلسفۂ سیرت خاتم الانبیا، فلسفۂ اسمِ مقدس احمد ﷺ، فلسفۂ ولادت باسعادت، ربیع الاول کا فلسفہ واہمیت، فلسفۂ بشریت انبیا، فلسفۂ حدیث قرطاس، فلسفۂ خلافت سیدنا صدیق اکبرؓ وغیرہ۔

کتاب کے آغاز میں فاضل مؤلف نے ''اسلامی آئین کا اساسی اصول'' کے زیرعنوان اطاعت ومحبت رسول ﷺ کی عظمت واہمیت قرآن وسنت کی روشنی میں اجاگر کی ہے، قدرے تفصیل کے ساتھ اس موضوع پر قرآن وسنت کے نصوص کو ذکر کر کے اس کی اہمیت کو واضح کیا گیا ہے۔ مؤلف نے اطاعتِ رسول ﷺ کو اسلامی آئین اور ایمان کا بنیادی فلسفہ قرار دیتے ہوئے اسے دین حق کی شرط اول قرار دیا ہے۔ علاوہ ازیں قدیم وجدید نعت گو شعرا کے نعتیہ اشعار بطور استشہاد پیش کئے ہیں۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اِسم گرامی محمد واحمد ﷺ کی عظمت واہمیت کو بیان کرنے کے ساتھ ساتھ آپ ﷺ کے متعلق انبیائے سابقین کی بشارات کا بھی تذکرہ کیا گیا ہے، معاہدۂ احلاف اور حلف الفضول کا بیان بھی اہمیت کا حامل ہے، اس حوالے سے مؤلف نے بعض تاریخی اہم معلومات کو یکجا کر دیا ہے۔

فاضل مؤلف کی یہ کاوش قابلِ تحسین وآفرین ہے۔

حضرت مولانا سید زوار حسین شاہ رحمۃ اللہ علیہ کے ۱۳۹ علمی مقالات اور نشری تقاریر کا قیمتی مجموعہ

مقالات زواریہ

ترتیب: سید فضل الرحمٰن صفحات: ۵۶۸ قیمت: ۲۳۰/روپے

تحریک پاکستان کے فکری محرکات

سید فضل الرحمن

تحریک پاکستان کے فکری محرکات خصوصاً دوقومی نظریئے کے آغاز اور ارتقا کے بارے میں قیمتی معلومات، تحریک پاکستان کے حوالے سے ایک اہم اور مفید کتاب

زوار اکیڈمی پبلی کیشنز